# جیو ہتیا اور قربانی

## (مذہبی، عقلی اور سائنسی تحقیق کی روشنی میں)

مفتی محمد سرور فاروقی ندوی

(صدر جمعیت پیام امن لکھنؤ)

مکتبہ پیام امن

ندوہ روڈ، ڈالی گنج، لکھنؤ، یوپی





© جملہ حقوق محفوظ


| | | |
|---|---|---|
| نام | : | جیو ہتیا اور قربانی (مذہبی، عقلی اور سائنسی تحقیق کی روشنی میں) |
| مصنف | : | مفتی محمد سرور فاروقی ندوی |
| ناشر | : | مکتبہ پیامِ امن، ندوہ روڈ ڈالی گنج لکھنؤ |
| اردو ایڈیشن | : | پہلی بار |
| تعداد کتب | : | ۱۰۰۰ |
| سال | : | ۲۰۱۸ |
| قیمت | : | ۳۰ |


**Writer :** Mufti Mohd Sarwar Farooqui Nadwi

**Publisher :** Maktaba Payam-e-Amn, Nadwa Road,Daliganj,lucknow.

**Website:** www.islamicjpamn.com

**E-Mail:** tasneemlko2012@gmail.com, ataullah2012@gmail.com

**Phone No.** 9984490150, 9919042879

### ملنے کے پتے

۱۔ مجلس تحقیقات ونشریات، ندوۃ العلماء، پوسٹ بکس نمبر ۱۱۹ (لکھنؤ)

۲۔ نیوسلور بک ایجنسی، 14، محمد علی روڈ، بھنڈی بازار، ممبئی

۳۔ الفرقان بکڈپو، نظیر آباد ۳۱ (لکھنؤ)

۴۔ سبحانیہ بک ڈپو، نیا محلہ، جبلپور، مدھیہ پردیش، 9424708020

۵۔ ستیہ فاؤنڈیشن 5 182-A گرین لینڈ کیمپس، پوکھرپور، کانپور

# فہرست


پیش لفظ ........................ ۶

باب اول قربانی اور جیو ہتیا ........................ ۷

اسلام میں کسی کو تکلیف پہنچانے کی اجازت نہیں ........................ ۸

قربانی اور جیو ہتیا ایک سائنسی تحقیق ........................ ۸

مانساہاری جانوروں کے دانت اور انسان ........................ ۸

مانساہاری جانوروں کے دانت ........................ ۹

مانساہاری اور شاکاہاری جانوروں کا لعاب ........................ ۹

مانساہاری وشاکاہاری جانوروں کی آنتیں ........................ ۹

مانساہاری اور شاکاہاری بچوں کی آنکھیں ........................ ۹

شاکاہاری و مانساہاری جانوروں کا پانی ........................ ۱۰

پیڑ پودوں میں جان اور احساس بھی ہوتا ہے ........................ ۱۰

بیکٹیریا کی ہتیا ........................ ۱۰

پودوں میں خوشی اور غم کا سائنسی تجزیہ ........................ ۱۱

فصل کے لئے ہتیا ........................ ۱۱

حلال اور حرام میں فرق ........................ ۱۲

جانوروں پر ظلم ........................ ۱۲

اسلام میں جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم ........................ ۱۳

جانوروں کو حلال کرنے کی شرطیں ........................ ۱۳

حلال جانور ........................ ۱۴

ذبح کرنے کا طریقہ ........................ ۱۴

حلال طریقہ سے جانور کو تکلیف نہیں ہوتی ........................ ۱۴

چھپکلی کی مثال ........................ ۱۵




جیو ہتیا اور قربانی


جھٹکے سے کاٹنے کا نقصان ........................ ۱۵

اسلامی ذبیحہ سب سے مفید طریقہ ........................ ۱۶

مختلف طریقہ سے ذبح کرنے کا سائنسی تجزیہ ........................ ۱۷

اسلامی طریقہ ذبح میں درد نہیں ہوتا ........................ ۱۷

مغربی طریقہ میں تکلیف ........................ ۱۸

ہندو دھرم اور مانساہار (گوشت خوری) ........................ ۱۸

ہندو دھرم گرنتھوں میں مانساہار ........................ ۱۹

شری کشن جی کی موت ........................ ۱۹

شری رام چندر جی کا شکار ........................ ۱۹

والمیکی رامائن ........................ ۲۰

منواسمرتی میں گوشت خوری ........................ ۲۰

باب دوم گئو ہتیا کو روکنے کی تدبیریں ........................ ۲۲

جانوروں کا قتل ........................ ۲۳

تحفظ گائے ........................ ۲۳

اسلام میں گائے کا گوشت کھانا جائز ہے لازم نہیں ........................ ۲۴

گوشت خور مذاہب اور قبائل ........................ ۲۴

گوشت اور چمڑے کا کاروبار ........................ ۲۵

گابھن گائے کا پیٹ چاک کرنا ........................ ۲۶

مشینی قتل گاہیں ........................ ۲۷

جانوروں کو کھانے کی اجازت ........................ ۲۷

گوشت کھانے کی شرطیں ........................ ۲۷

دوسری قوموں کی پابندیاں ........................ ۲۸

جائز اور ناجائز طریقہ ........................ ۲۸

| | |
|---|---|
| حلال طریقہ........................................ | ۲۸ |
| مسلمانوں کی ہمدردی........................................ | ۲۹ |
| مذہب اور دھرم کا مقصد........................................ | ۲۹ |
| سیاسی بازی گری........................................ | ۳۰ |
| گائے کی حفاظت کے اسباب........................................ | ۳۰ |
| تحفظ گائے اور دوسری قومیں........................................ | ۳۰ |
| ناکارہ گایوں کی پرورش کی جائے........................................ | ۳۱ |
| گائے منسٹری........................................ | ۳۲ |
| حکومت کی ذمہ داری........................................ | ۳۲ |
| چمڑے کا کام کرنے والے مزدوروں کو کام دیا جائے........................................ | ۳۲ |
| چھوٹے جانوروں کے گوشت کو سستا کیا جائے........................................ | ۳۳ |
| گمراہ کن طرزِ فکر کا نتیجہ........................................ | ۳۳ |
| ہندو بھائیوں کی طرف سے غریب فنڈ........................................ | ۳۴ |
| چمڑے کے تاجروں پر پابندی........................................ | ۳۴ |
| سرحدوں پر گائے بیچنے والوں پر پابندی........................................ | ۳۵ |
| گوشت خور ہندؤں کا بائیکاٹ........................................ | ۳۵ |
| مسلم علماء کے طرزِ عمل کو ہندو بھائی نمونہ بنائیں........................................ | ۳۶ |
| مسلمانوں کی ذمہ داری........................................ | ۳۷ |
| قتل سب سے بھیانک ظلم ہے........................................ | ۳۷ |






بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# پیش لفظ

الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین

وقالیٰ تعالیٰ ’’وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ۚ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا ﴿٨١﴾‘‘

اسلام ایک فطری دین ہے جو انسانی زندگی کے تمام مراحل اور گوشوں کے لئے ایک جامع نظام حیات پیش کرتا ہے جس میں عبادات سے لے کر معاملات، معاشرت اور روزمرہ کی زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی کرتا ہے جس میں ایک شعبہ انسان کی غذا بھی ہے یعنی انسان کیا کھائے کیا نہ کھائے یعنی شاکاہاری رہے یا مانساہاری، سب کی فطری رہنمائی کرتا ہے جس میں انسان کو اللہ تعالیٰ نے گوشت کھانے کی اجازت دی ہے لیکن اس کی بہت سی شرطیں ہیں۔

اس بات کو لے کر ہمارے بعض نادان لوگ اعتراض کرنے لگتے ہیں جو اگر اپنی عقل کا استعمال کریں تو بات واضح ہو جائے گی اس لئے اس کتاب میں گوشت خوری کے سلسلے میں جو اشکالات لوگوں کے ذہنوں میں پیدا ہوتے ہیں ان کے جوابات تحریر کر کے گائے کی حفاظت سے متعلق ہندو بھائیوں کے لئے چند مشورے درج کئے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس قوم کو ہدایت نصیب فرمائے اور عالم انسانیت کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔ والسلام


محمد سرور فاروقی ندوی
دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

۲۰۱۷/۱۱/۲۱

# (باب اول)
# قربانی اور جیو ہتیا





بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## اسلام میں کسی کو تکلیف پہنچانے کی اجازت نہیں

اسلام ایک ایسا مذہب ہے جو کسی بھی مخلوق کو بلا وجہ تکلیف پہنچانے کی ہرگز اجازت نہیں دیتا یہاں تک کہ چھوٹا سا کیڑا ہو یا کوئی پرندہ، تو جانوروں کو بلا وجہ کاٹنے یا تڑپانے کی اجازت کہاں سے دے سکتا ہے لیکن ہمارے بعض نادان بھائی جو انسانی فطرت سے ناواقف اور محدود ذہن رکھتے ہیں انہیں ہی اس قسم کا اشکال پیدا ہوتے ہیں کہ فلاں کو مارنے سے کیا فائدہ جس سے متعلق جوابات آگے درج کئے جاتے ہیں۔

## قربانی اور جیو ہتیا ایک سائنسی تحقیق

سوال: آپ لوگ ہتیا کیوں کرتے ہیں عید الاضحیٰ کے موقع پر قربانی کے بجائے کیک وغیرہ کیوں نہیں کاٹ دیتے دھرم کے نام پر اتنے جانوروں کو کیوں کاٹ دیتے ہیں؟

جواب: ہتیا کے سلسلہ میں اگر ہم غور کریں اور عقل کا تھوڑا سا بھی استعمال کریں تو بات بلکل واضح ہو جاتی ہے کہ انسان کی یہ ایک فطری غذا ہے اور اوپر والے نے ہی اسے مانسا ہاری اور شا کا ہاری دونوں بنا کر بھیجا ہے۔

## مانسا ہاری جانوروں کے دانت اور انسان

(ا) شُدھ مانسا ہاری (یعنی گوشت خور) جانوروں کے دانتوں میں نوکیلے دانت (Canines) ہوتے ہیں۔ شُدھ شا کا ہاری (یعنی سبزی خور) جانوروں کے منھ میں کیلے نہیں ہوتے اور داڑیں (Molar Teeth) زیادہ ہوتی ہیں۔ لیکن انسان کے اندر دونوں طرح کے دانت ہوتے ہیں اور یہ انسان Veg اور Non Veg دونوں کھا سکتا ہے۔

# مانساہاری جانوروں کے دانت

(۲) شُدھ مانساہاری جانور جب کھانا چباتے ہیں تو چباتے وقت ان کے جبڑے (Vertical Movement) کرتے ہیں، شُدھ شاکاہاری جانور کے جبڑے چباتے وقت (Horizontal Movement) کرتے ہیں، انسان کے جبڑوں کی Movement دونوں طرح کی ہوتی ہے۔

# مانساہاری اور شاکاہاری جانوروں کا لعاب

(۳) شُدھ مانساہاری جانوروں کے منہ سے نکلنے والا لعاب تیزابی (Acidic) ہوتا ہے، شُدھ شاکاہاری جانوروں کے منہ سے نکلنے والا لعاب کھارا (Alklaline) ہوتا ہے۔ انسان کے منہ سے چباتے وقت تیزابی (Acidic) اور کھاری (Alklaline) دونوں طرح کی رطوبت Enzymes نکلتی ہے۔

# مانساہاری وشاکاہاری جانوروں کی آنتیں

(۴) شُدھ مانساہاری جانوروں کی آنت کی لمبائی کم ہوتی ہے، اگر لمبائی زیادہ ہو تو کھانا پیٹ میں سڑے گا کیونکہ گوشت میں Decay زیادہ ہوتا ہے۔ جبکہ شُدھ شاکاہاری جانوروں کی آنت کی لمبائی زیادہ ہوتی ہے۔ انسان کی آنت کی لمبائی درمیانی ہوتی ہے اس سے بھی ثابت ہوا کہ انسان مانساہاری بھی ہے اور شاکاہاری بھی ہے۔

# مانساہاری اور شاکاہاری بچوں کی آنکھیں

(۵) شُدھ مانساہاری جانوروں کے بچے پیدائش کے بعد کچھ دن تک آنکھیں نہیں کھولتے۔ شُدھ شاکاہاری جانوروں کے بچے کی آنکھیں پیدائش کے فوراً بعد کھلی رہتی ہیں۔ انسان کے بچے کی آنکھ کے کھلنے کا عمل درمیانہ ہوتا ہے، تھوڑی تیز روشنی ہوتی ہے تو بند کر لیتا ہے اور تھوڑا اندھیرا ہوتا ہے تو کھول دیتا ہے۔





# شاکاہاری و مانساہاری جانوروں کا پانی

(۶) شُدھ مانساہاری جانور پانی پیتے وقت زبان سے پیتے ہیں۔ شُدھ شاکاہاری جانور ہونٹوں سے پیتا ہے، انسان بھی ہونٹوں سے پیتا ہے۔

ان سب باتوں سے معلوم ہوا کہ اللہ نے انسان کا جسم ہی ایسا بنایا ہے کہ ہم سبزی اور گوشت دونوں کھا سکیں۔ پھر بھی اگر کوئی مسلم گوشت نہ کھانا چاہے تو اس کے لئے ضروری نہیں ہے اس طرح ایک مسلمان شاکاہاری ہونے کے باوجود اگر گوشت کو حرام نہ سمجھے تو وہ مسلمان رہ سکتا ہے۔ مانساہاری ہونا مسلمان کے لئے ضروری نہیں ہے۔

# پیڑ پودوں میں جان اور احساس بھی ہوتا ہے

(۱) سائنسی تحقیق کے مطابق پودے بھی جاندار (Living thing) ہوتے ہیں آج کل تو نرسری کے بچوں کو لونگ تھِنگ کے زمرے (Category) میں پودوں کو بتایا جاتا ہے۔ اور ان میں نر، مادہ ہوتے ہیں جن میں Reproduction ہوتا ہے، ان میں احساس وشعور Sense، یعنی خوشی اور غم بھی وہ محسوس کرتے ہیں اور ان میں جذبات بھی ہوتے ہیں۔ ان میں صرف Communication اور Movement ہلنا ڈولنا نہیں ہوتا۔ لیکن یہ Living thing ہیں۔

# بیکٹیریا کی ہتیا

اگر انسان Living thing کو نہ کھائے تو وہ صرف پتھر کھا سکتا ہے، اگر وہ چاہے کہ صرف دودھ پر ہی زندہ رہے اور یہ سوچے کہ ہتیا (हत्या) کئے بغیر کم سے کم دودھ تو پی سکتا ہوں تو معلوم ہونا چاہیے کہ دودھ میں بھی بیکٹیریا ہوتے ہیں اور خاص طور سے دہی میں تو لاکھوں بیکٹیریا ہوتے ہیں۔ اس طرح انسان مجبور ہے کہ وہ Living thing کھائے کیونکہ وہ Non Living thing نہیں کھا سکتا۔

(۲) اس کے جواب میں آریہ سماجی کہتے ہیں کہ پودے سُوپت اَوستھا ( सुप्त

(अवस्था) میں ہوتے ہیں اس لئے انہیں کاٹ کر کھانے سے کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔

لیکن آریہ سماجی کی یہ بات سائنس کے مطابق غلط ثابت ہو چکی ہے۔اس لئے کہ پودوں میں سینس Sence ہوتا ہے اور وہ دکھ سکھ محسوس کرتے ہیں۔لوگ زندہ پودوں میں سے ان کے پتے، پھل، ٹہنیاں توڑ کر کھا لیتے ہیں لیکن ہم زندہ جانوروں میں سے ان کی ٹانگیں، دُم وغیرہ توڑ کر نہیں کھاتے، اس سے معلوم ہوا کہ جانوروں پر پودوں کے مقابلے زیادہ ظلم ہوا۔

## پودوں میں خوشی اور غم کا سائنسی تجزیہ

یہ بات سائنسی تجربات سے ثابت ہو چکی ہے کہ پودوں میں دکھ سکھ کا احساس ہوتا ہے۔اور وہ چیختے بھی ہیں مگر ان کی چیخ ہمیں سنائی نہیں دیتی۔

انسان صرف 20 ہرٹز (Hrtz) سے 20000 ہرٹز (Hrtz) تک کی آواز سن سکتا ہے۔ اس سے نیچے یا اوپر کی آوازیں نہیں سن سکتا۔امریکہ کے ایک کسان نے ایک مشین ایجاد کی جو پودے کی چیخ کو اونچی آواز میں تبدیل کر سکتی ہے جسے انسان سن سکتا ہے۔جب کبھی پودھے پانی کے لئے چلاتے ہیں تو اس کسان کو اس کا فوراً پتہ چل جاتا۔موجودہ دور کی رسرچ نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ پودے دکھ سکھ محسوس کرتے ہیں اور چلاتے بھی ہیں۔

## فصل کے لئے ہتیا

(۳) (Agriculture) ذراعت Single Largest kiling industry ہے۔ایک ایکڑ زمین میں ہم جو غلہ اگاتے ہیں اس میں جتنے جانداروں کو مارنا پڑتا ہے، پورے سال میں پوری دنیا میں اتنی جیو ہتیا نہیں ہوتی۔کتنے بیکٹیریا اور چھوٹے موٹے لاکھوں کیڑے ہوتے ہیں، فصل کی جب بوائی اور کٹائی ہوتی ہے تو اس میں لاکھوں جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کی جان چلی جاتی ہے۔اسی طرح انسیکٹی سائڈ اسپرے (Insecticide Spray)





ہوتا ہے تو لاکھوں کروڑوں جانداروں کو مارا جاتا ہے جیو ہتیا کئے بغیر نہ تو ہم اناج اُگا سکتے ہیں اور نہ ہی کھا سکتے ہیں۔

● اوپر کی تفصیلات کے جواب میں بعض لوگ کہتے ہیں کہ آپ گاجر مولی اور بھیڑ بکری برابر کئے دے رہے ہیں، کیا ان میں کوئی فرق نہیں ہوتا ہے؟

ہم کہتے ہیں ان میں فرق ہے، نباتات میں اچھی چیزوں کے لئے حلال کر کے کھانے کی ضرورت نہیں ہے مگر جانوروں کو صرف حلال کر کے ہی کھانے کی اجازت ہے۔اور ان جانوروں کو ہم اسی کی مرضی سے کاٹتے ہیں جس نے ان کو پیدا کیا۔اسلام میں بھی کسی کی ہتیا کرنا منع ہے۔اسی لئے مسلمان ہتیا نہیں کرتے بلکہ حلال کرتے ہیں۔

## حلال اور حرام میں فرق

حلال کرنے میں اہم چیز اللہ کا نام لینا ہے کیونکہ اسی نے سب کو الگ الگ طریقہ سے پیدا کیا اور اسی نے جانوروں کو کھانے کی اجازت دی۔

(نام لینے کا مطلب اور اس کی ایک مثال) جیسے ایک لڑکا اور ایک لڑکی اگر ساتھ میں رہ کر تعلقات قائم کریں تو ان کو دنیا بدکار کہتی ہے۔وہ اگر پھیروں یا نکاح کے بعد ساتھ رہتے ہیں تو یہ رشتہ حلال اور پسندیدہ ہو جاتا ہے۔بنیادی طور پر پہلے یہ رشتہ حرام تھا لیکن خدا کا نام لینے اور کچھ خاص شرطوں کے ساتھ اس رشتہ کو قائم کرنے پر لوگ اسے صحیح سمجھنے لگے اور حلال کہنے لگے۔

## جانوروں پر ظلم

(۴) اگر گوشت کھانا ظلم ہے تو گھوڑے پر سواری کرنا، گائے کو رسی سے باندھنا اور ان کا دودھ پینا، جانوروں پر سامان لادنا یہ سب کام ہیں، ان کو آزاد چھوڑ دینا چاہئے، انسانوں کو زبردستی جانوروں کو سدھانے کا حق کس نے دیا۔اس بات کا جواب کسی کے پاس نہیں، حقیقت

یہ ہے کہ جس نے ان سب کو پیدا کیا ہے اُسی نے تمام مخلوق کے الگ الگ درجے متعین کئے ہیں۔

۱۔ پہلا درجہ انسان کا ہے۔ ۲۔ دوسرا درجہ جانوروں کا ہے۔ ۳۔ تیسرا درجہ نباتات کا ہے۔

## اسلام میں جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم

جس نے ہمیں پیدا کیا اسی نے ہماری غذا حیوانات اور نباتات کو بنایا، ہاں انسان ان کے آرام کا خیال رکھتے ہوئے اپنی خدمت کے لئے استعمال کرسکتا ہے۔ جیسے:

● اسلام میں کھانے کے لئے ذبح کرتے وقت بھی جانور کو کوئی تکلیف دینا یا برا سلوک کرنا منع ہے۔

● اسی طرح اسلام میں جانور کے سامنے چاقو پر دھار لگانا منع ہے اور کوئی بھی ایسا کام نہ کیا جائے جس سے جانور ڈرے۔ اسی لئے چاقو کی دھار خوب تیز کرنے کا حکم ہے تاکہ آسانی سے ذبح ہوسکے۔

● اسلام میں ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح کرنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

## جانوروں کو حلال کرنے کی شرطیں

اسلام میں کچھ ہی جانوروں کو حلال کرکے کھانے کی اجازت ہے اور حلال کرنے کے لئے اللہ کا نام لے کر (جو سنت طریقہ ہے) کیا جاسکتا ہے اور حلال کرنے کے لئے تین شرطیں ہیں۔

۱۔ جس نے انہیں کھانے کی اجازت دی اس کا نام لیا جائے۔

۲۔ ایسے طریقے سے ذبح کیا جائے کہ جانوروں کو تکلیف نہ ہو، سب سے پہلے ایسی نس کاٹی جائے کہ وہ فوراً بے ہوش ہوجائے۔

۳۔ صرف وہ جانور کھائے جاسکتے ہیں جو اچھے مزاج کے ہوں اور ان کے کھانے سے زندگی پر کوئی اثر نہ پڑتا ہو۔





## حلال جانور

● بعض لوگ کہتے ہیں کہ مسلمان گوشت کھانے کی وجہ سے جھگڑالو ہوتے ہیں۔

● یہ صحیح ہے کہ انسان کے کھان پان کا اس کے مزاج پر اثر پڑتا ہے۔ اس کے لئے دلیل یہ ہے کہ وہ خود کہتے ہیں کہ جیسا آہار (आहार) ہوگا ویسا ہی مزاج (प्रवृत्ति) ہوگا۔ اس لئے مکار جانور، خونخوار درندے، غصہ آور تشدد (हिंसक प्रवृत्ति) والے جانور، گندگی کھانے والے اور بے حیا جانوروں کو اسلام میں کھانے سے منع کیا گیا ہے۔

● صرف وہی جانور کھائے جاسکتے ہیں جو سیدھے سادے اور ٹھنڈے مزاج کے ہوتے ہیں۔ لیکن ایسے جانور کھانا حرام ہے جن کے اندر زبردست کھلی برائیاں ہوں۔

● حلال کرتے وقت اللہ کا نام لینے سے انسان اللہ کی بتائی ہوئی شرطوں کا خیال رکھے گا جس سے انسان ان شرائط کی نافرمانی نہیں کرے گا۔

## ذبح کرنے کا طریقہ

● جانور کو گلے کی طرف سے ذبح کرنا چاہئے اس طرح کہ حلق اور گردن کی خون والی نسیں کٹ جائیں مگر گردن کے اوپر کا حصہ جس کا تعلق ریڑھ کی ہڈی سے ہے نہ کٹے۔ گردن کو پوری طرح الگ کردینے سے پہلے خون کو خوب اچھی طرح بہنے دینا چاہئے کیونکہ خون میں جراثیم (जीवाणु) ہوتے ہیں۔

## حلال طریقہ سے جانور کو تکلیف نہیں ہوتی

● حلال طریقے سے کاٹنے پر جانور تکلیف محسوس نہیں کرتا کیونکہ گردن کی نلی کو تیزی سے کاٹنے پر دماغ کو جانے والی خاص رگ کٹ جاتی ہے اور دماغ کی طرف خون کا بہاؤ بند ہوجاتا ہے یہ رگ تکلیف محسوس کرنے کا ذریعہ ہے، اس لئے جانور کو تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔

● جانور مرتے وقت پھڑکتا اور لات مارتا ہے ایسا وہ تکلیف کی وجہ سے نہیں کرتا بلکہ جسم سے خون بہ جانے کی وجہ سے پٹھوں کے سکڑنے اور پھیلنے کی وجہ سے ہوتا ہے جو ریڑھ کی ہڈی کا ایک ردّعمل A reflex action of the spinal cord ہوتا ہے۔

## چھپکلی کی مثال

● یہ چھپکلی کی دم کی طرح ہوتا ہے اور۔ جانوروں کی ریڑھ کی ہڈی کا سلسلہ ان کی دم کے اندر تک ہوتا ہے چھپکلی کا بھی یہی حال ہے۔ بعض وقت چھپکلی کی دم کٹ جاتی ہے، کٹنے کے بعد تو وہ چھپکلی سے الگ ہوگئی اور اس کے دماغ سے اس کا رابطہ بھی ختم ہوجاتا ہے لیکن وہ بری طرح پھڑکتی رہتی ہے۔ اس کی دم کٹنے کے بعد تکلیف کی وجہ سے نہیں پھڑکتی بلکہ ایسا اس کے ریڑھ کی ہڈی کے ردعمل Reflex action کی وجہ سے ہوتا ہے۔

● خون میں جراثیم ہوتے ہیں اور وہ صحت کے لئے نقصاندہ اور گندی چیز ہے۔ ذبح کرنے کے طریقہ سے جسم کا سارا خون نکل جاتا ہے کیونکہ اس میں صرف شہ رگ کٹتی ہے۔ اور حرام مغز کو جانے والی نسیں جڑی رہتی ہیں۔

## جھٹکے سے کاٹنے کا نقصان

● جھٹکے سے کاٹنے پر حرام مغز (Medula) کا سلسلہ جسم سے ٹوٹ جاتا ہے۔ دل فوراً دھڑکنا بند کردیتا ہے۔ اور خون نسوں میں رک جاتا ہے باہر نہیں نکل پاتا، اور وہ جس کی وجہ سے گوشت میں نقصاندہ جراثیم رہ جاتے ہیں۔ وہ گوشت حرام بھی ہوتا ہے اس کے ساتھ ساتھ بے حد نقصاندہ ہوتا ہے۔

● غیر مسلموں میں بھی جو لوگ نان ویج ہوتے ہیں، اگر ان سے کہا جائے کہ تھوڑا خون آپ کھا لیجئے تو اکثر لوگ انکار کردیں گے یہ ایک اچھے انسان کا نیچر ہوتا۔ اس لئے کہ خون ایک نقصاندہ اور کراہیت والی چیز ہے۔ اس لئے طریقہ وہ استعمال کیا جانا چاہئے جس





کے ذریعے مکمل خون جسم سے نکل جائے۔ اور جانور کو تکلیف بھی نہ ہو۔

سوال: بعض لوگ کہتے ہیں کہ جانور چیختا ہے، پھڑکتا ہے، خون نکلتا ہے پھر بھی آپ کو دَیا (رحم) نہیں آتی؟

جواب: ہمیں پودوں کے بارے میں معلوم ہے کہ وہ کاٹنے سے تڑپتے ہیں، لیکن ہمیں ان کی تکلیف اور ان کا چیخنا نظر نہیں آتا ان پر بھی تو دَیا (رحم) ہونی چاہئے لیکن آپ غلہ اور سبزی دکان سے خرید لیتے ہیں جب غلہ کی بالی وغیرہ کاٹی گئی تھی تو وہ بھی تو تڑپا تھا لیکن جب دانہ کی شکل میں بن گیا تو آپ نے دکان سے جا کر خرید لیا اسی طرح آپ جانوروں کو تڑپتا نہ دیکھئے سیدھے قصائی کی دکان سے خرید کر کھا لیجئے جیسے سبزیاں جب کٹتی ہیں تو تڑپتی ہیں لیکن آپ انہیں کھا لیتے ہیں۔ اس لئے کہ تڑپتے تو دونوں ہی ہیں اگر کسی کی چیخ ہم نہ سن سکیں تو اسے تڑپانا کیسے جائز ہوگا اور اگر کسی کی چیخ ہمیں سنائی دے تو اسے تڑپانا ناجائز کیسے ہوگا یہ کیسی ایک طرفہ باتیں ہیں؟

## اسلامی ذبیحہ سب سے مفید طریقہ

یہ الزامات لگائے جاتے رہے ہیں کہ اسلامی ذبیحہ کا طریقہ جانوروں کے ساتھ کوئی انسانی سلوک نہیں ہے۔ جبکہ جرمنی کے Hanover University کے Prof. Schultz اور ان کے ساتھی Dr. Hazim نے مل کر ایک تجربہ کے ذریعہ (Electroencephalograph) E.E.G. اور E.C.G. یعنی (Electrocardiogram) کا استعمال کر کے ثابت کیا ''کہ اسلامی ذبیحہ کا طریقہ ہی جانوروں کو ذبح کرنے کا انسانی طریقہ ہے''۔

اور مغربی لوگوں کے (Captive bolt pistal) C.B.P. سے Stuning کرنے کا طریقہ جانوروں کے لئے وجہ تکلیف ہے۔ (جس میں سر پر اس طرح مارتے ہیں کہ جانور

بے ہوش ہو جاتا ہے)۔

## مختلف طریقہ سے ذبح کرنے کا سائنسی تجربہ

(۱) سبھی جانوروں کی کھوپڑیوں میں مختلف مقامات پر سرجری کے ذریعہ ان کے دماغ کی سطح کو چھوتے ہوئے Electrodes فٹ کردیئے گئے۔

(۲) جانوروں کے زخم بھر جانے کے لئے کچھ ہفتوں کی مہلت دی گئی۔

(۳) کچھ جانوروں کی گردن تیز دھار والے چاقو سے تیزی کے ساتھ (حلال طریقے کے مطابق) اس طرح کاٹی گئیں کہ ان کی اور دونوں طرف کی Carotid arteries اور Jugular veins کٹ گئیں اور حلال طریقہ کے مطابق Trachea اور Erophagus بھی کٹ گئیں۔

(۴) کچھ جانوروں کو Captive Bolt pistal کے ذریعہ Stuning کرکے (سر پر چوٹ مار کر) بے حوش کیا گیا ہے جو مغرب میں ذبح کرنے کا انسانی طریقہ سمجھا جاتا ہے۔

(۵) ذبح کئے ہوئے اور Captive bolt pistal کے ذریعہ Stuning کرکے (سر پر چوٹ مار کر) بے حوش کئے گئے سبھی جانوروں کے دل اور دماغ کی کیفیات معلوم کرنے کے لئے (.E.E.G) اور .E.C.G کو رکارڈ کیا گیا۔

## اسلامی طریقہ ذبیح میں درد نہیں ہوتا

(۱) اسلامی طریقے سے ذبح کئے گئے جانوروں میں ذبح کے پہلے تین سیکنڈ میں .E.E.G کے ذریعہ لئے گئے رکارڈ میں، ذبح کرنے سے پہلے کے گراف میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔

نوٹ: اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جانوروں کے کاٹے جانے کے بعد کوئی درد محسوس نہیں کیا۔

(۲) اس کے بعد تین سیکنڈ میں .E.E.G کے ذریعہ گہری نیند یا بے ہوشی رکارڈ کی گئی۔ اور یہ زیادہ مقدار میں خون نکل جانے کی وجہ سے تھے۔

(۳) مذکورہ بالا چھ سیکنڈ کے بعد .E.E.G کے گراف نے Zero level رکارڈ کیا، جو آخر کار





کسی بھی درد کے احساس کا اظہار نہیں کرتا۔

(۴) .E.E.G کی ریڈنگ تو Zero level پر تھی لیکن دل کی دھڑکن جاری تھی اور جسم شدت سے پھڑ پھڑا رہا تھا، یہ ریڑھ کی ہڈی کا ایک ردعمل (A reflex action of the spinal cord) ہے جس کے نتیجے میں خون کا زیادہ سے زیادہ اخراج ہو رہا تھا اور Consumer کے لئے گوشت نقصان سے پاک (Hygienic) ہو گیا۔

## مغربی طریقہ میں تکلیف

ا۔ .C.B.P (Captive bolt pistal) سے Stuning کرنے کے فوراً بعد جانور بظاہر بے حوش نظر آیا۔

(۲) .E.E.G نے (Captive bolt pistal) سے Stuning کرنے کے فوراً بعد شدید تکلیف کو ظاہر کیا۔

(۳) .C.B.P سے Stuning کرنے سے جانور کے دل کی دھڑکن اچانک جھٹکے کے ساتھ رک گئی، اور حلال طریقہ سے ذبح کئے ہوئے جانوروں کے مقابلے میں جلد رُکی، جس کے نتیجہ میں گوشت میں خون کی مزید موجودگی باقی رہی۔ اور یہ استعمال کرنے والوں کے لئے غیر صحتمندانہ (Unhygienic) ہے۔ (پیش کش مسلم تنظیم طلبہ۔ یونیورسٹی، میامی (U.S.A.)

Presented by Muslim Students Organization, University Miami, U.S.A.

## ہندو دھرم اور مانساہار (گوشت خوری)

سناتن دھرم میں گوشت کھانا منع نہیں تھا آج بھی ہندوستان میں بہت بڑی تعداد میں مندر ہیں جہاں بلی چڑھائی جاتی ہیں۔ بنگال میں تو ایسے مندر بہت سے ہیں۔ نینی تال شہر میں نینی دیوی کا میلہ لگتا ہے اس میں خاص نینی تال Lake کے کنارے نینی دیوی کے نام پر ایک مندر ہے جس پر بلی چڑھائی جاتی ہے اور گوشت پھینکا نہیں جاتا بلکہ کھایا جاتا ہے

۔عام طور پر سر اور پائے پنڈت لے لیتے ہیں اور باقی گوشت لوگوں میں تقسیم کردیا جاتا ہے ۔نیپال ہندو ملک ہے وہاں بھی بہت سے ایسے مندر ہیں جہاں بلی ہوتی ہے۔

مانساہار پر اعتراض کرنے والے لوگ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ایسا کرنے والے سب لوگ غلط کررہے ہیں چاہے وہ ہندو ہوں۔لیکن ان کی دھارمک کتابوں میں بھی تفصیل سے گوشت کھانے کا ذکر ہے۔

## ہندو دھرم گرنتھوں میں مانساہار

● گیتا کے چھٹے ادھیائے کے گیارہویں شلوک میں ہے (یوگی جب یوگ کرے تو ہدایتیں دی گئی ہیں) کہ وہ گھاس اور ہرن کی کھال بچھا کر کرے''۔جس میں ''चैला जिन कुशेत्तरम्'' کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ (یعنی گھاس= कुशेत्तरम् کھال=जिन ہرن=चैला)۔

● یہ ایک عام حکم ہے گیتا کروڑوں لوگوں کو یہ حکم دے رہی ہے، اگر شکار اور ہتیا نہیں کی جائے گی تو اتنی بڑی تعداد میں یہ ہرن کی کھال کہاں سے آئے گی۔

## شری کرشن جی کی موت

● شری کرشن جی کی موت ہرن ہی کے دھوکے میں ہوئی تھی جرا نام کے ایک شکاری نے ہرن سمجھ کر تیر چلایا تھا۔وہ ہرن کی کھال پہنے ہوئے ہونگے اس لئے انہیں تیر لگ گیا ہوگا۔

## شری رام چندر جی کا شکار

● والمیکی راماین میں جگہ جگہ ہے کہ شری رام چندر جی ہرن کا شکار کرتے اور ان کی پسندیدہ غذا ہرن کا گوشت تھا۔ جب رام چندر جی ایودھیہ واپس آئے تو بہت سے جانوروں کے گوشت کا سیون کیا گیا اور خوشی منائی گئی۔

● (لیکن آج جو رامائن گھروں میں پائی جاتی ہے اس میں نہیں ہے، کیونکہ وہ اصل رامائن نہیں ہے تلسی داس جی کی ''رام چرت مانس'' ہے۔تلسی داس جی شری رام جی





کے بھگت تھے انہیں جو حصے صحیح نہیں لگے اسے نکال دیا۔تلسی داس جی کے وقت میں ہندو سماج جینیوں اور دیگر دھرموں کے زیر اثر گوشت خوری سے پرہیز کی طرف مائل ہونے لگا تھا اس لئے تلسی داس جی نے رام چندر جی کے شکار کرنے اور گوشت کھانے والے حصوں کو چھوڑ دیا۔ رامائن کے اصلی مصنف والمیکی تھے جو اصل رامائن ہے یعنی والمیکی رامائن۔رام چندر جی کی کتھا والمیکی رامائن سے پہلے کہیں نہیں تھی (یہی اصلی کتھا تھی جو سب سے زیادہ مستند تھی۔)

## والمیکی رامائن

● والمیکی رامائن (ایودھیا کانڈ،ادھیائے ۵۲ شلوک ۱۰) میں ہے۔

ترجمہ:''وہ دونوں چار بڑے بڑے ہرنوں کو مارتے ہیں۔اس کے بعد جب بھوک لگی تو انہیں کاٹا اور شام کے وقت کھایا''۔

● اس سے پہلے ۱۰۰ ویں اشلوک میں یہ بات کہی گئی ہے کہ ان دونوں نے پریاگ ندی کو پار کیا اور وہاں اناج پھل وغیرہ خوب تھے۔گیتا پریس والوں نے اس اشلوک کا ترجمہ یہ کیا ہے کہ ''رام چندر جی نے دل بہلانے کے لئے ہرنوں پر تیر چلائے''

● جب ہنومان جی سیتا جی کے پاس لنکا جاتے ہیں تو وہ بتاتے ہیں کہ رام چندر جی نے تمہارے غم میں گوشت تک کھانا چھوڑ دیا ہے۔

## منواسمرتی میں گوشت خوری

● اسی طرح منواسمرتی کا ایک تہائی حصہ گوشت خوری پر ہے جیسے:

ترجمہ: یگ (قربانی) کے لئے ضروری ہے، اور ماتا پتا کی رکشہ کے لئے (یعنی برہمن چھتری ویش کو چاہئے کہ وہ شاستروں کے مطابق پرندوں (پشوپکشیوں) کو ماریں۔ایسا انگست رشی نے بھی کیا تھا (मनु स्मृति, ५:२२)

● کیونکہ پہلے بھی منو اور براہمن چھتریوں کے یگیوں میں بھکشہ یعنی کھانے کے لائق جانوروں اور پرندوں کا پروڈش (یگہ میں ڈالنے کا سامان) بنا تھا۔ (मनु स्मृति, ५:२३)

● پرجاپتی نے جیو کا سب کچھ کھانے کے لائق بتایا ہے جیسے:

''سب ستھاور اور جڑ جنگم جیووں کے کھادیہ بھکشہ ہیں۔ کھانے کے لائق جیووں کو روزانہ کھانے والا بھی گنہگار (دوشی) نہیں ہوتا کیوں کہ شسٹا نے ہی بھکشک اور بھکشہ دونوں کو بنایا ہے'' (منواسمرتی 5:30 मनु स्मृति, ५:३०)

❀❀❀





# (باب دوم)
# گؤ ہتیا کو روکنے کی تدبیریں

# جانوروں کا قتل

اسلام کسی جانور کو بلا ضرورت قتل کرنے کی اجازت ہی نہیں دیتا۔ خدا کے آخری پیغمبر حضرت محمد ﷺ کی حدیثوں میں چھوٹے پرندوں کے گھونسلوں کو اُجاڑنے کی بھی سخت ممانعت ہے۔ یہاں تک کہ پنجروں میں پرندوں کو قید رکھنا اور جانوروں کو آپس میں لڑا کر تماشا دیکھنا بھی ناپسندیدہ سمجھا گیا ہے۔ اور قرآن کریم نے کسی بھی جان کو ناحق قتل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ گؤ ہتیا کے لفظ سے ایک مسلمان کو بڑا تعجب ہونے لگتا ہے اور ہمارے ہندو بھائیوں کو بھی انجانے میں بڑی غلط فہمی ہو جاتی ہے۔ یعنی گائے کا قتلِ عام جب ہم بولتے ہیں تو گائے کا گوشت کھانے کھلانے والوں کی ایک بھیانک تصویر ہمارے سامنے آجاتی ہے جو ہمارے دل ودماغ میں نفرت اور حقارت پیدا کرتی ہے۔

## تحفظ گائے

تحفظ گائے کے سلسلہ میں مولانا عبدالکریم پاریکھ صاحب نے ''تحفظ گائے اور ہندوستانی مسلمان'' کے عنوان سے ایک رسالہ تحریر کیا ہے جس میں اہل وطن کو بہت سے مشورے دئے ہیں اس کا خلاصہ یہاں درج کیا جاتا ہے اس لئے کہ یہ ایک ایسا مسئلہ ہے جس پر نہایت ہی ٹھنڈے دماغ اور پوری سوجھ بوجھ کے ساتھ غور کیا جانا چاہئے۔ اس مسئلہ کا تعلق صرف مسلم قوم سے نہیں ہے بلکہ ہمارے ہندو بھائیوں اور ان کے مذہبی جذبات سے اس کا بڑا گہرا تعلق ہے اور اس کے ساتھ ہی ساتھ ہمارے ملک کی بہت سی چھوٹی بڑی قومیں اور برادریاں حتی کہ خود ہماری حکومت اور اس کی انتظامی مشنری بھی اس مسئلہ سے متعلق ہے۔





لیکن اس واضح حقیقت کے باوجود عجیب ماجرا ہے کہ جب بھی گائے کے بارے میں کوئی بات ہوتی ہے تو الزام صرف مسلمانوں کے سر آتا ہے اور ناواقفیت کی بنا پر ہمارے جو بھائی گائے کے سلسلے میں صرف مسلمانوں کے بارے میں نفرت پیدا کرنے کا گناہ مول لیتے ہیں اور امن پسند سنجیدہ بھائیوں کو غصہ دلاتے ہیں وہ اسلامی عقیدے اور غذائی مسئلہ سے بھی ناواقف ہوتے ہیں۔ اب وقت آگیا ہے کہ اس کا حل تلاش کریں نفرت یا حقارت کے بجائے ٹھنڈی قوت فیصلہ سے یہ کام ہو تو بہت جلد کسی بہتر نتیجہ تک پہنچا جا سکتا ہے۔

## اسلام میں گائے کا گوشت کھانا جائز ہے لازم نہیں

اسلام میں مسلمان جن جانوروں کا گوشت کھا سکتے ہیں اس میں گائے بھی شامل ہے مگر گائے کے گوشت کا استعمال جائز ہے فرض نہیں، کہ ہر مسلمان کو اسے کھانا ہی پڑے گا، بلکہ اس کے کھانے کی چھوٹ ہے اور یہ کھانے والے کی ضرورت پر منحصر ہے۔ آج بھی مسلمانوں کے بہت سے خوشحال لوگ جن کا ہاضمہ کمزور ہوتا ہے، وہ شاید ہی اس گوشت کا استعمال کرتے ہوں۔ مگر ہمارے ملک میں جو غریب بھائی ہیں جن کو دو وقت کی روٹی بھی میسر نہیں یا جن کی آمدنیاں کم ہیں وہ اپنی ضرورت کے تحت پیٹ بھرنے کے لئے اسلام کی دی ہوئی اس اجازت سے فائدہ اٹھاتے ہیں اس طرح کے لوگوں کو بھی ان کی ضرورت کو سامنے رکھتے ہوئے ہمدردی اور انسانی بھائی چارے کو بنیاد بنا کر ان کے غذائی نقصان کی تلافی کا ہم کو معقول انتظام کرنا ہوگا ساتھ ہی ان کے مذہبی عقیدے کا بھی احترام کرنا ہوگا۔

## گوشت خور مذاہب اور قبائل

بڑے افسوس کی بات ہے کہ جب کبھی بھی گائے کا مسئلہ اٹھایا جاتا ہے تو سب کو چھوڑ کر صرف مسلمانوں کو نشانہ بنایا جاتا ہے حالانکہ مسلمانوں سے کئی گنا زائد تعداد میں دوسری قوموں کے کروڑوں لوگ گائے کا گوشت کھانے کھلانے میں بہت بڑے حصہ

دار ہیں ۔ مثلاً بدھ مذہب کے لوگ ہمارے ہریجن بھائی، عیسائی مذہب والے پارسی لوگ ان کے علاوہ جنوبی ہند کے لوگ جس میں خود ہندو کروڑوں کی تعداد میں گائے کا گوشت کھاتے اور کھلاتے ہیں ۔ پھر کورکو بھیل بھنگی چمار گونڈ جنگلی قبائل ناگا لوگ اور نیپالی گورکھے بھی گائے کا گوشت کھلے عام استعمال کرتے ہیں سرکس والے اپنے جنگلی جانوروں کو گائے کا گوشت ہی کھلاتے ہیں مسلمان جتنا گوشت کھا جاتے ہیں اس کا کئی گنا گوشت تو یہ سب لوگ کھا جاتے ہیں ۔ اس کی طرف بھی ہمیں توجہ کرنا ہوگی جب تک تمام گوشت خور ذاتیں اہل مذاہب اور قبائل ہمارے ساتھ نہ ہوں گے صرف مسلمانوں کے تعاون سے کچھ بھی بات نہیں بن سکتی ۔

## گوشت اور چمڑے کا کاروبار

ہمارے اس ملک میں اور ملک کے باہر کی منڈیوں میں ہڈیوں کی تجارت اور خاص طور سے ذبح کئے ہوئے جانوروں کے چمڑے بہت قیمتی مانے جاتے ہیں اس کے کارخانے جوتے کی فیکٹریاں جس میں کئی لاکھ لوگ کام کرتے ہیں جوتے چپل کی صنعت باٹا کمپنی کی ملک گیر صنعت نیز چمڑے کی پیٹیاں ،بیگ (Bag) کمر پٹے (Belt) بٹوے (Purse) ان تمام کے کارخانے چلانے والے سب مسلمان نہیں ہیں ۔ بلکہ زیادہ تعداد میں غیر مسلم لوگ ہی ہیں ۔

بڑے بڑے ہوٹل جس کے چلانے میں شاید بعض سرکار بھی حصہ دار ہوں ۔ وہاں بڑے پیمانے پر گائے کا گوشت پکا کر بیچا اور کھلایا جاتا ہے ۔ کیا یہ سب مسلمان ہیں ؟ ہوائی جہاز کے سفر میں ہماری ہوائی کمپنی (Air India) اور (Indian Air Line) مسافروں کو گائے کا گوشت کھلاتی ہیں اندرون ملک اڑان کرتی ہیں تب بھی اور بادلوں کے بہت اوپر بھی میزبان لڑکیاں ہندوستانی اور غیر ملکی مسافروں کو بڑے پیار سے شفاف فضا میں (BEEF) کھلاتی ہیں اور یہ سب کی سب غیر مسلم لڑکیاں ہوتی ہیں ۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ گا





ئے کا گوشت یہاں سے ایکسپورٹ (Export) ہو کر دوسرے ملکوں میں بھیجا جاتا ہے اور اس تجارت میں ہندو بھائی اس کاروبار (Export of Beef) سے کروڑوں روپے کما لیتے ہیں ۔ پھر ملک کے سرکاری مہمانوں کو گائے کا گوشت پیش کرنے والے جو گائے کا گوشت کھلانے میں حصہ دار ہیں ۔ ظاہر ہے یہ کام بھی مسلمان نہیں کرتے ان ناقابل انکار حقائق کی موجودگی میں کیا صرف مسلمانوں کے تعاون سے یہ مسئلہ حل ہو سکے گا؟

## گابھن گائے کا پیٹ چاک کرنا

گیتا مندر کے سوامی جی جناب پنڈت درشنا ندجی کا کہنا ہے کہ اس ملک میں گابھن گائے جس کے پیٹ میں بچہ ہوتا ہے ۔ اس زندہ گابھن گائے کے پیٹ میں اوزار مار کر زندہ بچہ نکال کر اسے کھولتے پانی میں ڈال کر اس کو زندہ اُبال کر اس کا چمڑا حاصل کر کے کئی کئی ہزار کی رقم کمائی جاتی ہے ۔ یہ کام بھی مسلمان ہرگز ہرگز نہیں کرتا اس لئے کہ اسلام نے اس درندگی اور بے گناہ جانوروں کی ایسی ہلاکت کو قطعاً حرام کر دیا ہے بلکہ ہمارے دوسرے بھائی ایسی بڑی ہی ظالمانہ حرکت کر کے اپنی تجوریاں بھر رہے ہیں اسی طرح ''کاف لیدر'' (CALF LEATHER) جو بچھڑے کا چمڑا ہے اور بھاری قیمت پر امریکہ بھیجا جاتا ہے اس کاروبار میں آپ کو ایک بھی مسلمان نہیں ملے گا ۔ اب رہا گوشت استعمال کرنے کا معاملہ تو مسلمان صرف ان جانوروں کا گوشت استعمال کرتا ہے جو حلال اور جائز ہیں جسے قرآن میں اس طرح بتایا گیا ہے:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَآ أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَآ أَكَلَ السَّبُعُ

''تم پر حرام کر دیا گیا ہے مرا ہوا جانور، خون اور سور کا گوشت بھی حرام کر دیا گیا ہے اور جس جانور پر اللہ کے سوا کسی دوسرے کا نام پکارا گیا ہو وہ

بھی حرام ہے اروجو جانور گلا گھونٹ کر مار دیا جائے وہ بھی تم نہیں کھا سکتے اور جو چوٹ لگ کر مر گیا ہو وہ بھی نہیں کھا سکتے اور جو اوپر سے گر کر مر گیا ہو یا سینگ مارنے سے مر گیا ہو یہ سب بھی حرام ہیں اور جنگلی درندوں نے جس جانور کو پھاڑ کھایا ہو وہ بھی حرام ہے"۔ (سورہ مائدہ آیت نمبر ۳)

## مشینی قتل گاہیں

قرآن کے اس حکم نے آج کے مشینی قتل کے ان تمام جانوروں کو بھی حرام کہتا ہے جن کو مشین کے ذریعہ قتل کیا جاتا ہے آپ کو سن کر تعجب اور حیرت ہوگی کہ مشینی قتل کے جانوروں کا گوشت مسلمان ہرگز نہیں کھا سکتا۔ پھر یہ کون لوگ ہیں جو پورا گوشت کھا جاتے ہیں۔

## جانوروں کو کھانے کی اجازت

قرآن مجید کی سورۂ انعام آیت ۱۴۴ اور ۱۴۵ میں بھیڑ بکری اونٹ اور گائے ان چاروں چوپایوں کے نر اور مادہ کو حلال طریقہ سے کھانے کی اجازت دی گئی ہے۔ لیکن کوئی بھی جانور اسلام کے طریقہ کے مطابق حلال کئے بغیر مسلمان نہیں کھا سکتا۔

## گوشت کھانے کی شرطیں

جانوروں کو ذبح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جانور کو قبلہ رُخ لٹائے۔ اس پر اللہ اکبر کہے یعنی اس کائنات کے مالک کا نام پکارے اور کہنے والے کا مسلمان ہونا بھی ضروری ہے۔ اگر کوئی غیر مسلم ذبح کرے گا تب بھی مسلمان کو یہ جانور کھانا حرام ہوگا پھر ذبح کا طریقہ بھی ایسا کہ جانور کو کم سے کم تکلیف ہو۔

کسی غیر اسلامی طریقہ سے جانور کو تڑپا تڑپا کر اور دیر تک تکلیف دینے والے کسی بھی طرح کے جھٹکے کا استعمال مسلمان کے لئے منع ہے۔ اب یہ سمجھنے میں کوئی دشواری نہیں ہو





گی کہ اسلام میں گوشت کھانے کے لئے بہت سی شرطیں ہیں۔

## دوسری قوموں کی پابندیاں

ان شرطوں کو پورا کئے بغیر کسی جانور کا گوشت کھانا جائز نہیں۔ کیا مسلمان کے علاوہ دوسری گوشت کھانے والی قومیں اپنے اوپر اتنی پابندیاں مانتی اور لگاتی ہیں؟ اگر کوئی ان پابندیوں کا لحاظ کئے بغیر گوشت کھاتا ہے تو خوب سمجھنا چاہئے کہ حرام اور حلال میں اتنا ہی فرق ہے جتنا بدکاری اور نکاح میں فرق ہوتا ہے۔

## جائز اور ناجائز طریقہ

جس طرح ایک شخص کسی بازاری عوت سے زنا کرتا ہے یعنی جنسی ضروری پوری کرتا ہے۔ کیا اسے بدکار نہیں کہتے؟ ظاہر ہے یہ بدچلن آدمی اور نکاح کرنے والا دونوں ایک ہی فعل کرتے ہیں لیکن ایک کا فعل گناہ ہے اور دوسرے کا فعل جائز ہے اور صرف جائز ہی نہیں بلکہ سوسائٹی کے عین تقاضوں کے مطابق ہے۔ اسی طرح جو لوگ قاعدے کی پابندی کئے بغیر اندھا دھند گوشت خوری کرتے ہیں اور جو لوگ قاعدے کی پابندی کے ساتھ اپنی ضرورت پوری کرتے ہیں اور گوشت کا استعمال کرتے ہیں دونوں کو قانون اور مذہب کی نگاہ میں الگ الگ مرتبہ دیا جانا چاہئے۔

## حلال طریقہ

اسی طرح معلوم ہونا چاہئے کہ مسلمانوں کو صرف وہی گوشت کھانا جائز ہے جو حلال طریقہ سے حاصل کیا ہوا ہو اور جو اجازت دئے ہوئے جانور کا گوشت ہو۔ ہر طرح کے حلال اور حرام جانور اور بغیر کسی پابندی کے ہر ایک جانور کو قاعدے اور ضابطے کے بغیر جیسا موقع ہو کھا جانا یا مویشی قتل خانوں میں کاٹے ہوئے جانور کو کھالینا وغیرہ اور صرف مسلمانوں پر الزام لگانا بہتر نہیں۔

## مسلمانوں کی ہمدردی

ہمارے ہندو بھائیوں میں جو لوگ گائے کے ادب واحترام اور تقدس کے قائل ہیں وہ اہنسا اور عدم تشدد پر یقین رکھتے ہیں۔آپ رحم دل ہیں بلکہ اپنے مذہبی عقیدے کے مطابق سانپ کو دودھ پلاتے ہیں کیا آپ مسلمانوں کے ساتھ اس معاملہ میں اس بات سے متفق نہ ہوں گے کہ مسلمانوں کا جتنا تعلق گائے کے گوشت سے سمجھا جاتا ہے اس سے بیس گنا تعلق دوسری قوموں کا اس مسئلہ سے ہے۔اب مسلمان جب یہ بات سنتا اور پڑھتا ہے کہ گائے کے بارے میں صرف میری طرف انگلی اٹھائی جاتی ہے۔تو قدرتی طور پر اس کا دل دکھی ہوتا ہے۔

مسلمان عالموں نے اب تک اس معاملہ میں ہمیشہ ہمدردی کا طریقہ اپنایا ہے وہ ہندوؤں کے مذہبی احساس کو خوب جانتے ہیں آپ کے مذہبی جذبات کا پورا پورا لحاظ کرتے ہیں۔اور انصاف وسنجیدگی کے ساتھ آپ کا دکھ درد محسوس کرتے ہیں۔ہمارے مذہبی عالموں نے کل ہند سطح پر ہمیشہ ہندو بھائیوں کے نازک احساسات کو سامنے رکھ کر سوچا ہے۔اور بڑی احتیاط کے ساتھ اس مسئلہ میں ہر وقت ہندو بھائیوں کے مذہبی خیالات کا احترام کیا ہے اور کبھی بھی اس معاملہ میں الجھاؤ ڈالنے کی کوئی غلط کوشش نہیں کی ہے۔آپ اگر مسلمانوں کے کچلے ہوئے غریب اور نادار عوام کو گائے کے گوشت کے بدل کے طور پر کسی اور انتظام کی طرف پیش قدمی کرنے کا کوئی حل ذمہ دار لوگوں تک پہنچائیں تو مسئلہ کی تمام گتھیاں سلجھ جائیں گی اور ہمارے ہندو بھائی ضرور اپنے مسلمان پڑوسی اور ہم وطن بھائیوں سے محبت، پیار اور ادب واحترام کا تحفہ حاصل کرنے میں کامیاب ہونگے۔

## مذہب اور دھرم کا مقصد

حقیقت یہ ہے کہ مذہب دلوں کو جوڑنے والی طاقت ہے دلوں کو توڑنا انسانی





برادری میں نفرت، کھنچاؤ اور تناؤ پیدا کرنا مذہب اور دھرم کا مقصد کبھی نہیں ہوسکتا۔لیکن مسلمانوں کے سلسلہ میں ہر موقع پر ضرور نگاہ میں رہنا چاہئے کہ مسلمانوں کو ہی اس ملک میں تنہا حفاظت گائے کا ذمہ دار نہ مانا جائے بلکہ متعلقہ تمام گروہ بھی زیر بحث لائے جائیں۔تاکہ سب کے تعاون سے کوئی عملی شکل بن سکے۔

## سیاسی بازی گری

یہ سن کر بہت ہی دکھ ہوتا ہے کہ حکومت کے اعلیٰ سطح کے لوگ اور سیاسی جماعتیں گائے کے مسئلہ میں مسلمانوں کا نام اُچھال کر غلط ڈھنگ سے الجھن پیدا کرنا چاہتی ہیں اور ہندو بھائیوں کو یہ کہہ کر اکساتے ہیں کہ مسلمان ہی تحفظ گائے کا بنیادی پتھر ہے جو راستہ کی بڑی رکاوٹ ہے یہ اندازِ فکر اس مسئلہ کا کوئی معقول اور مفید حل نہیں ہے بلکہ یہ سیاسی بازی گری درحقیقت ملک اور اہل ملک کے ساتھ نا انصافی اور زیادتی ہے۔

تحفظ گائے کے سلسلہ میں مولانا عبدالکریم پاریک صاحب کے مفید مشوروں کا خلاصہ درج ذیل ہے:

## گائے کی حفاظت کے اسباب

گؤ کشی یعنی گؤ ہتیا اور گؤ رکشا یعنی تحفظ گائے دونوں باتیں الگ الگ ہیں اسلام میں بے ضرورت بے مقصد اور بے فائدہ کسی جانور کو قتل کرنا قطعاً جائز نہیں ہے اس لئے گؤ ہتیا سے مسلمانوں کا سرے سے کوئی تعلق ہی نہیں اس لئے اس رُخ پر سوچتے وقت مسلمانوں کا نام ہندو بھائیوں کے ساتھ تعاون اور مدد کے لئے تو لیا جائے لیکن کسی فریق کی حیثیت سے ہرگز نہ لیا جائے رہا سوال گائے کے تحفظ کا تو اس سلسلے میں مسلمانوں کا تعاون ضرور حاصل کیا جائے۔

## تحفظ گائے اور دوسری قومیں

اس مسئلہ پر بدھ، ہریجن، عیسائی، مسلمان، پارسی، ساؤتھ انڈین، بھیل، کورکو،

ماڈیا، گونڈ، گورکھے آدی واسی (نیپالی گورکھے) ناگا قبائل، چمار، بھنگی اور دوسرے وہ ہندو بھائی اور غریب مزدور جو مجبوری اور غربت سے گائے کا گوشت کھاتے ہیں۔ ہوائی جہاز چلانے والی ملکی کمپنیوں کے نمائندے اور سرکس کمپنی کے نمائندے جو اس ملک میں اپنے سینکڑوں پالتو جانوروں کو گائے کا گاشت اپنے پیسے بچانے کے لئے کھلاتے ہیں اور جوتے چپڑے، ہڈی کے کارخانے والے دوسری قصاب برادری کے بھائی جن میں ہندوقوم کے لوگ بھی شامل ہیں نیز باٹا کے جوتے کی فیکٹری (CALF LEATHER) کاف لیدر کے بیوپاری اور ان کے نمائندے گائے کے چمڑے اور اس کے گوشت کا یکسپورٹ (Export) کرنے والے کارخانہ دار اور ان کے ملازمین کی (Labour Unuan) مزدور جماعتوں کے ذمہ دار اصحاب چمڑے کی پیٹیاں، پیکٹ، پاکٹ، بیلٹ، بیگ وغیرہ بنانے والے کارخانے دار اور ان کے ایجنٹ دلال خریدار پھر متعلقہ افراد کے ساتھ تمام صوبائی حکومتوں کے وزرائے اعلیٰ اور حکومت ہند کے نمائندے کسی ایک جگہ ایک ٹیبل پر بیٹھ کر انسانی ہمدردی کے ساتھ غور وفکر کریں اس لئے کہ اچھے کاموں میں تعاون کا ہمیں قرآن میں حکم دیا گیا ہے۔

## ناکارہ گایوں کی پرورش کی جائے

جولوگ تحفظ گائے کے معاملے میں مذہبی احساسات رکھتے ہیں وہ ہر ناکارہ گائے کو جو دودھ نہیں دیتی اپنے گھر پرورش کرنے کا تہیہ کریں اور یہ قسم کھائیں کہ وہ کسی قیمت پر اُسے نہیں بیچیں گے۔ تاکہ ناکارہ جانور رکھنا بند ہوں دودھ دینے والا جانور بڑا قیمتی ہوتا ہے۔ ہر ایک اُسے پالتا ہے لیکن یہاں سوال تو ناکارہ گائے کا ہے جسے اس وقت تک برابر خوراک دینے کی بات ہے جب تک وہ زندہ ہے اور یہ کام خوراک دیتے رہنا مذہبی عقیدے کے اعتبار سے صرف ہمارے ہندو بھائی ہی کر سکتے ہیں اور انہی کی مذہبی ذمہ داری بھی ہے۔ یہ قربانی بہرحال انہیں دینی ہی ہوگی کہ ہر ہندو بھائی ایک ایک ناکارہ گائے





کی پرورش کرے تاکہ مسئلہ کا ایک جز تو مکمل طور پر قابو میں آسکے۔

## گائے منسٹری

اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے مرکزی حکومت ایک ''گائے منسٹری'' تشکیل دے اور اس مسئلہ کے تعلق سے حکومت بھی اپنی ذمہ داری پوری کر سکے۔

## حکومت کی ذمہ داری

سب سے پہلے حکومت اپنے مشینی قتل خانے فوراً بند کرے اور اپنے ہوٹلوں میں گائے کا گوشت کھلانے پر پابندی لگائے کاف لیدر (بچھڑے کا چمڑا) ایکسپورٹ نہ کیا جائے۔ سرکار اس پر فوراً پابندی لگائے۔ آج کے حکمراں جب عوام میں تھے۔ تب وہ گائے کے تحفظ پر بڑی بڑی باتیں کرتے تھے۔ لیکن اب صرف مسلمانوں کا نام لے کر اصل مسئلہ کے حل سے عوام کی توجہ ہٹا کر فرقہ وارانہ ذہن جو بھی بنائے گا اسے بہرحال پکڑنا چاہئے تاکہ ناانصافی اور بہتان کے گناہ سے لوگوں کو روکا جاسکے اور جذباتی اُبال اور وقتی شور وشر میں بلبل کی آواز کو بے اثر بنا دینے میں کوئی بے رحم اپنی چالاکی سے کامیاب نہ ہوسکے اس کا ہمیں خیال رکھنا ہوگا۔

## چمڑے کا کام کرنے والے مزدوروں کو کام دیا جائے

جوتے، چپل، بیگ اور چمڑے وغیرہ کے کارخانوں میں جو مزدور کام کرتے ہیں ان کے ہرجانے پر غور کیا جائے۔ اور انہیں دوسرا کام دلانے کے بارے میں منصوبے بنائے جائیں تاکہ بیج کے مطابق درخت کی ہم امید کرسکیں ورنہ سو سال تک بھی انتظار کر کے ہم کسی نتیجہ خیز اسکیم تک ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے، مزدور تنظیموں کے لیڈروں کا کھلا تعاون جب تک ہمیں نہیں مل پائیگا تحفظ گائے میں ہزار دقتوں کا سامنا ہوگا اور ہماری تمام کوششیں مرجھا کر بے نتیجہ رہ جائیں گی۔

## چھوٹے جانوروں کے گوشت کو سستا کیا جائے

گوشت خور غریبوں کو چھوٹے جانوروں کے گوشت سستے دام ملنے کی سہولتیں دی جائیں۔اور کوئی مؤثر اقدام کیا جائے حکومت اس میں پورا تعاون کرے تا کہ قصاب برادری کسی دوسری صنعتی لائن میں کام کر سکے۔اس طرح غذائی بحران کا سامنا کرنے کی نوبت نہ آئے گی اور قصاب برادری کے ساتھ ساتھ دوسری قومیں بھی اپنی معاشی بدحالی کے اندیشہ سے مایوسی کا شکار نہ ہوکر ہمارے ساتھ اس مسئلہ میں پورا تعاون کر سکیں گی اور ہندوؤں میں گوشت خوری کے رجحان کو روکا جائے

ہندو مذہبی رہنما عام ہندو بھائیوں میں گوشت خوری کے بڑھتے ہوئے رجحان کو روکیں اور اپنا مذہبی اثر و رسوخ اور حکم استعمال کریں تا کہ جن لوگوں کے لئے گوشت کھانا مذہبی نقطۂ نظر سے جائز ہے انہیں یہ غذا سستے داموں میں حاصل کرنے میں دقت نہ ہو۔اور بکرے وغیرہ کا گوشت سستا ہو جائے تو مسلمان خود بخود گائے کا گوشت کھانا چھوڑ دیں گے۔

## گمراہ کن طرزِ فکر کا نتیجہ

ابھی تک چونکہ اس مسئلہ پر صرف مسلمانوں کو پیش نظر رکھ کر سوچا جا رہا ہے اس لئے اس گمراہ کن طرزِ فکر کے نتیجے میں ملک کے بہت سے بے گناہوں کے قتل ہوئے، ناحق ان کے خون بہے انسانوں کے ہاتھوں ہی انسانیت کا قتل ہوا، لاکھوں اور کروڑوں کے اثاثے تباہ ہوئے ملک کے باشندوں ہی کے ذریعے ملک کی زبردست دولت برباد ہوئی، گاؤں اور شہر بھڑک اُٹھے ضرورت ہے کہ ملک کے اہم لوگ سر جوڑ کر بیٹھیں فضا کو زہر آلود ہونے سے بچائیں فرقہ واریت کے جنوں کو انسانی خون کے مقدس اور قابلِ احترام چھینٹوں کا واسطہ دے کر ٹھنڈا کریں اور یہ عزم کریں کہ ملک میں آئندہ یہ غلطی نہ ہونے دی جائے گی۔





انسانیت کے خون سے ہولی کھیلنے والوں کو ہرگز معاف نہ کیا جائے اور بیواؤں اور یتیموں کے اشکوں بھرے دامن کی ویرانی کا گناہ کبھی مول نہ لیا جائے۔انسانیت کا قتل کسی طرح بھی نہ ہونا چاہئے اور اس انارکی کو بند کر کے انسانی ہمدردی اور غذائی ضرورت کو بنیاد بنا کر فیصلے کئے جائیں۔

صرف جنون سے مسئلہ کا حل نکالنے کے سارے راستے آج تک غیر مفید ثابت ہوئے ہیں۔ان راستوں پر ہرگز نہ چلا جائے۔بلکہ ہم وہ منصفانہ راستہ اختیار کریں کہ دوسرے ہمارے گلوں میں پھول ڈالنے اور پیار سے ہمارے گلے سے لپٹ جانے کے لئے تیار ہوں۔

## ہندو بھائیوں کی طرف سے غریب فنڈ

پسماندہ اور کچلے ہوئے غریب بھوکے لوگوں کی غذا گائے نہ بن سکے اس لئے ایک بڑا فنڈ ہندو بھائی اپنی انسانی ہمدردی کے تحت خود قائم کریں اور متاثرہ لوگوں تک امدادی ہاتھ بڑھا کر راہ ہموار کریں تا کہ کچلے ہوئے لوگ بھوکے نہ مریں اور غذائی ضرورت کے تحت گائے کا گوشت کھانے کے لئے مجبور نہ ہوں جس مذہب والے ہمارے بھائی خدا کے فضل سے بڑے مالدار ہیں وہ اس میں کوئی خاص اور مؤثر قدم اٹھانے میں پہل کریں۔

## چمڑے کے تاجروں پر پابندی

چمڑے والے تاجروں اور کارخانے کے مالکوں کا کہنا ہے کہ مُردار جانوروں کے چمڑے سے بننے والے مال خراب ہوتے ہیں اور عالمی منڈیوں میں صرف حلال جانوروں کے چمڑے کا بنا ہوا مال ہی اعلیٰ ارکوالٹی میں نہایت عمدہ مانا جاتا ہے یہ لوگ بھی بعض اوقات لالچ میں آ کر گائے ذبح کرنے کے لئے کسی غریب کو چھری چلانے پر اُکسانے کا سبب بن سکتے ہیں۔انہیں بھی مجبور کرنا ہوگا کہ اپنے سرمایہ کے زور پر گائے کاٹنے کے سلسلہ میں کسی کی ہمت افزائی نہ کریں۔اور کوئی دوسرا کاروبار تلاش کریں تا کہ خود ہندو مذہب کے افراد ہوتے ہوئے گائے کے معاملہ میں اپنے مذہب کے خلاف عمل نہ کریں۔

## سرحدوں پر گائے بیچنے والوں پر پابندی

ہزاروں گائے کے جھنڈ جو سڑکوں پر گھومتے پھرتے ہیں، ان گایوں کو بھوکا پیاسا ہانک کر جو تاجر ہمارے ملک کے سرحدی علاقوں میں نیپال، پاکستان، بنگلہ دیش اور برما والوں کے ہاتھ دس پانچ روپے میں فروخت کر دیتے ہیں اور اسی وجہ سے ہمارے پڑوسی ملک کے لوگوں کو اتنے سستے داموں کے جانور کھانے کو ملتے ہیں اور ان کا اپنا اناج بھی بچ جاتا ہے اور ہڈی چمڑے کی الگ قیمت وصول کر لیتے ہیں۔

یہ چیز ہمارے ملک کی معیشت کو تنگ اور اناج کی قیمت کو بڑھاوا دیتی ہے۔ اس کا کوئی حل نکالنا چاہئے۔ جہاں تک میری معلومات ہے ہندوستانی مسلمان یہ سرحدی ایکسپورٹ نہیں کرتا کیونکہ وہ پہلے سے بدنام ہے۔ دوسرے ہندو بھائی لوگ ہی کھلے عام برما، پاکستان، بنگلہ دیش اور نیپال کی سرحدوں پر لاکھوں گائیں پڑوسی ملکوں کے حوالے کر آتے ہیں۔ ان کے ہاتھ روکنے کی مؤثر کارروائی کرنی چاہئے جب ہم گائے کو اپنے ملک میں ذبح کرنے پر پابندی لگانے جائیں گے تب کیا یہ انصاف کی بات ہوگی کہ اپنے ملک کے عوام کو ہم ایک چیز کھانے نہ دیں اور غیر ملک کے لوگوں کے دروازے پر جاکر یہ غذا سستے دام بلکہ مفت میں ان کے حوالے کر دیں۔

ہمارے ملک کے غریب عوام کے لئے یہ کوئی انصاف کی بات نہیں ہے۔ اگر سرحدی علاقوں میں گائے کی غیر ملکوں میں نکاسی بند نہ کی گئی تو معاشی اعتبار سے ہمارے ملک کی کمر ٹوٹ جائے گی۔ بہرحال اس کاروبار کو قطعی طور پر بند کرنے کا پروگرام سامنے لایا جانا چاہئے۔

## گوشت خور ہندوؤں کا بائیکاٹ

ہندو مذہب کے پنڈتوں اور ذمہ داروں پر لازم ہے کہ جو لوگ ہندو ہو کر بھی گائے کا گوشت کھاتے ہیں ارو ہندو مذہب پر ہوتے ہوئے بھی ملک کے سرحدی علاقوں میں لاکھوں کی تعداد میں غیر ملکوں میں گائے کو کٹنے کے لئے بھیجتے ہیں انہیں غیرت دلائیں سختی سے منع





کریں اور پوری طرح روک لگائیں۔ ایسے لوگوں کو جو ہندو مذہب کے ماننے والے ہو کر بھی اس مذہب کے خلاف کام کرتے ہیں انہیں سماج اور سوسائٹی سے نکال باہر کر دینا چاہئے اور ان کا سماجی بائیکاٹ ہونا چاہئے۔ یہ مذہبی قدم اٹھانا ہندو مذہبی عالموں شنکراچاریوں اور پنڈتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی مذہبی طاقت کا استعمال کر کے گائے کا گوشت کھانے کی اس روش کو جو خود ہندو بھائیوں کے درمیان جاری ہے پوری طاقت سے روکیں۔ اور ایسے لا مذہبوں کو اپنے سماج میں ہرگز برداشت نہ کریں۔ اگر ہندو مذہب میں ایسا کرنا واقعی پاپ سمجھتے ہیں۔

## مسلم علماء کے طرزِ عمل کو ہندو بھائی نمونہ بنائیں

اسلام میں جن جانوروں کا کھانا حرام ہے مسلمان سماج میں کوئی مسلمان اُن جانوروں کو نہیں کھا سکتا اگر کوئی ایسا جرم کرتا ہے تو اسے اسلام سے خارج کر دینے کا ہمارے یہاں مستحکم انتظام ہے یہی وجہ ہے کہ مسلم علماء دین ہمیشہ اس کا خیال رکھتے ہیں کہ مذہبی لحاظ سے جن جانوروں کا کھانا منع ہے (جیسے سور، کتا، بلی، بندر یا کوئی اور جانور) ان کے استعمال کرنے والے کو سماج سے نکال دیا جاتا ہے تاکہ وہ شادی بیاہ، کفن دفن اور وراثت وغیرہ سے مجبور ہو کر ایسے عمل کی جرأت ہی نہ کر سکے۔ ہندو دھرم اچاریوں کے لئے اپنے مسلم بھائیوں کا یہ نمونہ بہت کام کا ہے۔

اگر اسی طرح اس نمونے کو استعمال کر کے ہندو مذہبی رہنما گائے کا گوشت کھانے والے ہندوؤں کو مذہب سے الگ کرنے کا اعلان کرنے لگیں تو گائے کا گوشت کھانے کی ہندو بھائیوں کی عادت ختم ہو جائے گی اور آئندہ وہ کبھی ایسی جرأت نہ کر سکیں گے اپنی طرف سے میں اپنے ہندو بھائیوں سے صاف دلی سے عرض کرتا ہوں کہ اس ملک میں آپ کی محبت اور الفت کے ہم بھوکے ہیں۔

ہندو مذہب میں ممتا مہربانی طبیعت کا بھولا پن دوسروں کی خدمت کرنے کا جذبہ

قابل قدر ہے یہاں تک کہ جانوروں کے ساتھ بھی ہندو بھائیوں کا تعلق دیا اور رحم کا ہے ۔اس لحاظ سے اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ جو آپ کے بھائی ہیں آپ حق اور انصاف کے تقاضوں اور انسانی رشتے اور تعلق کو کبھی فراموش نہ کریں۔

## مسلمانوں کی ذمہ داری

اسلام کی دعوتِ توحید پڑوسیوں کا وہ حصہ جو مسلمانوں پر بطورِ قرض باقی ہے اپنے ہندو بھائیوں کی خدمت میں پیش کریں، سچ قبول کرنے میں انسانی ذہن آج بھی کشادہ ہے کچھ مشکل نہیں ایک حقیقت پسند انسان ایک سچے ہندوستانی اور پوری انسانی برادری کے ایک ہمدرد کے ناطے اس مسئلہ کو کسی ایک فریق سے ہرگز نہ جوڑا جائے۔ بلکہ حق وانصاف کی رو سے اس معاملہ میں تنگ نظری سے ہرگز کام نہ لیا جائے۔ اقلیت واکثریت کے لفظ سے زیادہ اچھا یہ ہے کہ ہم ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔

## قتل سب سے بھیانک ظلم ہے

ہر انسان ایک دوسرے کا بھائی ہے اس لئے کسی بھی انسان کا دل نہ دکھایا جائے اور نہ اسے ستایا جائے اور ہر انسان کی جان و مال اور آبرو کا احترام کیا جائے کیونکہ کسی ایک جان کو بھی ناحق قتل کرنے پر پوری انسانیت کا خون ہمارے کاندھوں پر آ پڑتا ہے
جیسے قرآن میں اس طرح کہا گیا ہے:

اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ط وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ۔ (سورہ المائدہ آیت نمبر ۳۲)

اس طرح انسانیت کو خون خرابے سے بچانے کے لئے ہم سب کو مل جل کر کام کرنا چاہئے یہ بات دھیان رکھنے کی ہے کہ جس کسی نے بھی کسی آدمی کو خون کے جرم کے بغیر یا





زمین میں فساد کے جرم کے بغیر ناحق قتل کر دیا اس نے تمام انسانوں کو اکٹھا قتل کر ڈالنے کا گناہ کیا اور جس نے کسی ایک انسان کی زندگی کی حفاظت کی گویا اس نے پوری انسانیت کو زندگی دینے کی ضمانت کا نیک کام کیا ایسا کھلا ہوا امن کا پیغام لیکر ہمارے رسول ان کے پاس آتے رہے لیکن اس کے بعد بھی بہت سے لوگ دوسرے انسانوں کا قتل کر کے دھرتی کو انسانی خون کی چھینٹوں سے ناپاک کر کے بدامنی پھیلاتے ہیں۔

سارے انسانوں کا یہ انسانی فرض ہے کہ وہ کسی بھی انسان کو قتل کرنے سے بچے اور اس پیغام کو دوسروں کے دل میں اتارنے کی پوری پوری جدوجہد کرے تاکہ ہمارا یہ ملک امن وسلامتی کا گہوارہ بنے اور ہم روئے زمین کے تمام انسانوں کے لئے نمونہ بن سکیں۔

اللہ تعالیٰ ہدایت کی توفیق نصیب فرمائے۔ والسلام

دعاؤں کا طالب

محمد سرور فاروقی ندوی
دار العلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ
۲۱/۱۰/۲۰۱۷

# مفتی محمد سرور فاروقی ندوی کی تصانیف

## اردو کتابیں

۱۔معانی قرآن الکریم
(لفظی ترتیب کے اعتبار سے رواں اردو ترجمہ)
۲۔قرآنی آیات اور اسلامی معاشرہ
۳۔ہندوستان میں قرآن کے ترجمے وتفاسیر کا مختصر تعارف
۴۔تفسیر کا بنیادی ماخذ اور مفسر کی خصوصیت
۵۔قرآن میں انسان کا مقام اور اس کا اعلیٰ مقصد
۶۔قرآن کی دعوت اور اسلامی جہاد
۷۔قرآن کے مثالی نمونے اور لازوال معجزہ
۸۔کائنات کے عجائبات اور انسان کا اللہ سے تعلق
۹۔کلمۂ طیبہ کی حقیقت اور اس کے تقاضے
۱۰۔اللہ تعالیٰ کا تعارف اور کلمۂ شہادت کے فضائل
۱۱۔اسلامی کویز (سوال وجواب کی روشنی میں)
۱۲۔کفر وشرک کی حقیقت (شریعت کی روشنی میں)
۱۳۔کفر، شرک اور فسق کا ذکر اور صحابہ سے متعلق عقیدہ
۱۴۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کے انمول موتی
۱۵۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مختصر سیرت مستند کتب کی روشنی میں
۱۶۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور جزیرۂ عرب
۱۷۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کریمانہ اخلاق اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت
۱۸۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حلیہ مبارک اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتیں
۱۹۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صفات احادیث کی روشنی میں
۲۰۔اعمال صالحہ حصہ اول (حقوق اللہ)
۲۱۔اعمال صالحہ حصہ دوم (حقوق العباد)
۲۲۔خاتم النبین (قرآن کی روشنی میں)
۲۳۔نبیوں کی سیرت (قرآن وسنت کی روشنی میں)
۲۴۔اعمال کو باطل کرنے والی چیزیں اور نیت کی اہمیت
۲۵۔مسلمانوں کے فرقے اور ان کے عقائد
۲۶۔حرام، حلال اور مباح چیزیں
۲۷۔اخلاص کی فضیلت (قرآن وحدیث کی روشنی میں)
۲۸۔آخرت کا عقیدہ (قرآن وحدیث کی روشنی میں)
۲۹۔تعداد ازدواج اور اسلام (مذاہب عالم کی روشنی میں)
۳۰۔مستند مسنون دعائیں
۳۱۔امت محمدیہ کی عزت کا معیار اور بنی اسرائیل
۳۲۔اسلام میں جزیہ، خراج اور ذمیوں کے اختیارات
۳۳۔جہاد آتنکواد اور اسلام
۳۴۔داڑھی کی اہمیت (شریعت کی روشنی میں)
۳۵۔مدارس اسلامیہ کے نصاب کا تاریخی جائزہ اور ہندی زبان کی ضرورت
۳۶۔جنات وشیاطین کا تعارف اور معالج کی صفات
۳۷۔قیامت تک کے فتنے
(رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشین گوئی کی روشنی میں)
۳۸۔اسلام کی دعوت کا اثر انسانی دنیا پر
۳۹۔غیر عربی رسم الخط (فانٹ) میں قرآن کی
اشاعت (شریعت کی روشنی میں)
۴۰۔دعوت کی ذمہ داری (قرآن وحدیث کی روشنی میں)
۴۱۔آخری رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہاں کب اور کون؟
۴۲۔حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر اور مورتی پوجا کی ممانعت ویدوں کی دنیا میں
۴۳۔ہندو دھرم فرقے تنظیمیں اور اداروں کا تعارف
۴۴۔غیر مسلموں میں طریقۂ دعوت
۴۵۔اسلام کے خلاف الزامات اور اس کی دعوت کا اثر انسانی دنیا پر
۴۶۔بدھ مت اور اسلام
۴۷۔غیر مسلموں سے تعلقات اور مذہبی آزادی
۴۸۔اسلام میں غیر مسلموں کے حقوق
۴۹۔غیر مسلموں سے دوستی یا دشمنی اعتراضات کے تناظر میں
۵۰۔عطیات قدرت اور دولت کی پیدائش
۵۱۔قرآن کے مطابق دولت کا استعمال
۵۲۔اللہ کی طرف سے رزق کی تقسیم اور کمزور طبقے کی کفالت
۵۳۔اسلامی معاشیات کا تقابلی جائزہ
۵۴۔اسلام میں تجارت کا طریقہ (قرآن وسنت کی روشنی میں)
۵۵۔اسلام کا زرعی نظام (شریعت کی روشنی میں)
۵۶۔جنت کے حالات اور جنت کی نعمتوں کا ذکر
۵۷۔جہنم کے حالات اور جہنمی (قرآن وحدیث کی روشنی میں)
۵۸۔کاغذی نوٹ اور بیع کی حقیقت
۵۹۔اسلامی قانون وراثت اور میراث کی تقسیم
۶۰۔مسافر اور سفر کے مسائل (قرآن وسنت کی روشنی میں)
۶۱۔عید اور قربانی کی حقیقت اور اس سے متعلق مسائل
۶۲۔عمرہ کا آسان طریقہ
۶۳۔حج اور عمرہ کا مکمل طریقہ
۶۴۔روزہ، تراویح، صدقہ اور اعتکاف کے احکام ومسائل





۶۵۔طلاق کا اسلامی طریقہ (قرآن وسنت کی روشنی میں)
۶۶۔صدقۂ فطر اور عقیقہ سے متعلق مسائل
۶۷۔زکوٰۃ اور مصارفِ زکوٰۃ
۶۸۔اسلامی پردہ اور آزاد معاشرے کی بربادی
۶۹۔محرم کی حقیقت اور عاشوراء کے واقعات، اسلامی جنتری اور اعمال
۷۰۔زبردستی اسلام قبول کروانے کی ممانعت اور اسلامی جہاد
۷۱۔غیر مسلموں سے متعلق مسائل (شریعت کی روشنی میں)
۷۲۔وفات سے پہلے رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کو نصیحتیں
۷۳۔دعا کی قبولیت کے اوقات وآداب اور مانگنے کا طریقہ
۷۴۔صحابہ کی سیرت (تاریخ کی روشنی میں)

## عربی کتابیں

۷۵۔أهمية المرٔ فی ضوء القرآن و السنة
۷۶۔الإنسان فی ضوء القرآن و السنة
۷۷۔نبذة عن صفات رسول االله صلی اللہ علیه وآله وسلم
۷۸۔غزوة حنين و الطائف فی ضوء القرآن و السنة
۷۹۔أسباب تحبط الأعمال و أهمية النية فی ضوء القرآن و السنة
۸۰۔الفتن الواقعة إلى قيام الساعة فی ضوء القرآن و السنة
۸۱۔النبی الخاتم من، متی، و أين
۸۲۔الهندوسية فرقها، عقائدها، منظماتها، آهدافها
۸۳۔أهمية الدعوة و التبليغ فی ضوء القرآن و السنة
۸۴۔ذكر سيدنا محمد صلی اللہ علیه وآله وسلم و المنع عن عبادة
الأوثان فی الكتب الهندوسيه
۸۵۔أهمية المرٔ فی ضوء القرآن و السنة

## انگریزی

۸۶۔قرآن (20X3016)
۸۷۔اسلام؟
۸۸۔محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اینڈ دا اسٹیٹس آف ورشپ
۸۹۔اذان اے کالنگ فار ہیومینٹی
۹۰۔بیسک ٹیچنگ آف اسلام
۹۱۔محمد دی لاسٹ پرفٹ انڈر دی شیڈ آف وید
۹۲۔ہندو ریلیجین اٹس سیکٹ آرگنائزیشن اینڈ انٹروڈکشن آف اٹس انسٹی ٹیوشن
۹۳۔دی سوارڈ آف اسلام

## ترجمہ کی ہوئی کتابیں

۹۴۔رمضان کا تحفہ (مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی)
۹۵۔منتخب احادیث (حضرت مولانا محمد یوسف کاندھلویؒ)
۹۶۔دار ارقم کا احسان انسانی دنیا پر (حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ)
۹۷۔قادیانیت نبوتِ محمدی کے خلاف بغاوت (شیخ محمد بن عبداللہ السبیل)
۹۸۔یکساں سول کوڈ اور مہلاؤ کے ادھکار (محمد سید محمد رابع حسنی ندوی)
۹۹۔مالک ومخلوق (محمد مصطفیٰ قادری)
۱۰۰۔یتیموں کی کفالت (محمد عامر صدیقی ندوی)
۱۰۱۔مانوتا آج بھی اسی چوکھٹ کی محتاج ہے (سید محمد حسنیؒ)

## ہندی کتابیں

۱۰۲۔قرآن کا پیغام (قرآن آسان ہندی ترجمہ-20X30X8)
۱۰۳۔قرآن کا پیغام (قرآن آسان ہندی ترجمہ-20X30X16)
۱۰۴۔قرآن کا پیغام (قرآن آسان ہندی ترجمہ-20X30X32)
۱۰۵۔تفسیر فاروقی (جلد اول)
۱۰۶۔تفسیر فاروقی (جلد دوم)
۱۰۷۔تفسیر فاروقی (جلد سوم)
۱۰۸۔تفسیر فاروقی (جلد چہارم)
۱۰۹۔تفسیر فاروقی (جلد پنجم)
۱۱۰۔تفسیر فاروقی (جلد ششم)
۱۱۱۔تفسیر فاروقی (جلد ہفتم)
۱۱۲۔قرآن کا پیغام (پارہ عمہ کی تفسیر)
۱۱۳۔اسلام دھرم کیا ہے؟
۱۱۴۔انتم سندیشٹا کب کہاں اور کون
۱۱۵۔جہاد آتنکواد اور اسلام
۱۱۶۔پوتر قرآن کا سندیش انسانی دنیا کے نام
۱۱۷۔تفسیر سورۃ الفاتحہ
۱۱۸۔اسلام کیا ہے؟
۱۱۹۔کفر وشرک کی حقیقت
۱۲۰۔توحید کی حقیقت
۱۲۱۔لا الہ الا اللہ کی گواہی
۱۲۲۔سرشٹی کا شرشٹا کون؟
۱۲۳۔پراکرتک ایش دوتوں کا دھرم اور پرلوک وشواش
۱۲۴۔اللہ کے ادھکار اور بندوں کے ادھکار
۱۲۵۔اسلامی شاشن اور شاشک ایتہاسک دِرِشٹی سے
۱۲۶۔اسلام کی بنیادی معلومات